



زیارت اربعین

اردو ترجمے کے ساتھ

زیارت اربعین (20 صفر المظفر)

یہ امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا علیہم السلام کے چہلم کا دن ہے۔ امام حسین علیہ السلام کی زیارت اس دن مستحب ہے۔ حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں: (۱) اکیاون رکعت نماز فریضہ و نافلہ پڑھنا (۲) زیارت اربعین (چہلم) پڑھنا (۳) دائیں ہاتھ میں انگٹھی پہننا (۴) خاک پر سجدہ کرنا (۵) بلند آواز سے بسم اللہ کہنا۔

صفوان جمال معتبر سند کے ساتھ نقل کرتے ہیں کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے مجھ سے زیارت اربعین کے بارے میں فرمایا کہ جب دن بلند ہو جائے تو اس طرح زیارت پڑھو:

السَّلَامُ عَلَىٰ وَلِيِّ اللَّهِ وَحَبِيبِهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ خَلِيلِ اللَّهِ وَنَجِيْبِهِ،

سلام ہو خدا کے ولی اور اس کے حبیب پر، سلام ہو خدا کے سچے دوست اور چنے ہوئے پر،

السَّلَامُ عَلَىٰ صَفِيِّ اللَّهِ وَابْنِ صَفِيِّهِ، السَّلَامُ عَلَىٰ الْحُسَيْنِ الْبَطْلُوْمِ

سلام ہو خدا کے پسندیدہ اور اس کے پسندیدہ کے فرزند پر، سلام ہو حسین پر جو ستم دیدہ

الشَّهِيدِ، السَّلَامُ عَلَىٰ اَسْبَابِ الْكُرْبَاتِ وَقَتِيْلِ الْعَبْرَاتِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

شہید ہیں، سلام اس پر جو گرفتار کرب اور کشتہ جنگ ہے، اے معبود

اَشْهَدُ اَنَّهُ وَاِبْنُ وَاِبْنِ وَاِبْنِ وَاِبْنِ صَفِيْكَ، اَلْفَايِزُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ وہ تیرے ولی اور تیرے ولی کے فرزند، تیرے پسندیدہ اور تیرے پسندیدہ کے فرزند ہیں، جنہوں نے تجھ سے

بِكُرَامَتِكَ، اَكْرَمْتَهُ بِالشَّهَادَةِ وَحَبَوْتَهُ بِالسَّعَادَةِ، وَاجْتَبَيْتَهُ بِطِيْبِ

عزت پائی، تو نے انہیں شہادت کی عزت دی، ان کو خوش بختی نصیب کی، اور انہیں پاک گھرانے میں

الْوَلَادَةِ، وَجَعَلْتَهُ سَيِّدًا مِّنَ السَّادَةِ، وَقَائِدًا مِّنَ الْقَادَةِ، وَذَائِدًا مِّنَ

پیدا کیا، تو نے انہیں سرداروں میں سردار، پیشواؤں میں پیشوا اور مجاہدوں میں مجاہد قرار دیا

الدَّادَةِ، وَأَعْطَيْتَهُ مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ، وَجَعَلْتَهُ حُجَّةً عَلَى خَلْقِكَ مِنَ

اور انہیں نبیوں کی میراث عنایت کی، تو نے ان کو اوصیاء میں سے اپنی مخلوقات پر حجت قرار

الْأَوْصِيَاءِ، فَأَعْدَرَ فِي الدُّعَاءِ وَمَنَحَ التُّصْحَاحَ، وَبَدَّلَ مُهْجَتَهُ فِيكَ

دیا، پس انہوں نے بھی اتمام حجت میں امت سے تمام عذر کو دور کر دینے اور امت کی نصیحت کو انجام دیا اور تیری راہ میں اپنا خون بہایا

لِيَسْتَنْقِذَ عِبَادَكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ الضَّلَالَةِ، وَقَدْ تَوَازَرَ عَلَيْهِ

تاکہ تیرے بندوں کو جہالت و گمراہی کی حیرانی سے نکالیں، جبکہ ان کے اوپر ظلم کیا

مَنْ غَرَّتْهُ الدُّنْيَا، وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَرْضِ الذُّلِي، وَشَرَىٰ آخِرَتَهُ بِالشُّنَنِ

ان لوگوں نے جنہیں دنیا نے مغرور بنا دیا تھا جنہوں نے اپنی جائیں معمولی چیز کے بدلے بیچ دیں، اور اپنی آخرت کے لیے گھائے کا

الْأَوْكِيَسَ، وَتَغَطَّرَسَ وَتَرَدَّى فِي هَوَاهُ، وَاسْخَطَكَ وَاسْخَطَ نَبِيَّكَ،

سودا کیا، انہوں نے سرکشی کی اور لالچ کے پیچھے چل پڑے، انہوں نے تجھے غضب ناک اور تیرے نبی ﷺ کو ناراض کیا،

وَاطَاعَ مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاقِ وَالرِّفَاقِ وَحَمَلَةَ الْأَوَزَارِ

اور تیرے بندوں میں سے اکی بات مانی جو ضدی اور بے ایمان تھے کہ اپنے گناہوں کا بوجھ لے کر

الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ، فَجَاهَدَهُمْ فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّىٰ سَفِكَ فِي

جہنم کی طرف چلے گئے، پس انہوں نے ان ظالموں سے تیری راہ میں جہاد کیا، صبر اور اخلاص کے ساتھ یہاں تک کہ تیری اطاعت میں ان کا خون

طَاعَتِكَ دَمُهُ، وَاسْتَبِيحَ حَرِيمَهُ، اللَّهُمَّ فَالْعَهْمُ لَعْنًا وَبَيْلًا

بہایا گیا، اور ان کی ہتک حرمت کو مباح جانا گیا، خدایا ان ظالموں پر شدید لعنت کر

وَعَذِّبْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ، السَّلَامُ

اور ان کو دردناک عذاب دے، آپ پر سلام ہو اے فرزند رسول خدا ﷺ، آپ پر سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بَنَ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينُ اللَّهِ وَابْنُ أَمِينِهِ،

سید اوصیاء کے دلہند، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے امین اور اسکے امین کے فرزند ہیں،

عِشْتِ سَعِيدًا وَ مَضَيْتِ حَمِيدًا وَ مُتِّ فَقِيْدًا مَظْلُوْمًا شَهِيدًا، وَ

آپ نیک بختی میں زندہ رہے، قابل تعریف حال میں گزرے اور وفات پائی وطن سے دور کہ آپ ستم زدہ شہید ہیں،

أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنَجِّزٌ مَا وَعَدَكَ، وَ مُهْلِكٌ مَنْ خَذَلَكَ، وَ مُعَذِّبٌ مَنْ

میں گواہی دیتا ہوں کہ خدا آپ کو جزا دے گا جس کا اس نے وعدہ کیا ہے اور اسکو تباہ کریگا جس نے آپ کا ساتھ چھوڑا، اور اسکو عذاب دیگا جس نے

قَتَلَكَ، وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ وَفِيَتْ بِعَهْدِ اللَّهِ وَ جَاهَدَتْ فِي سَبِيلِهِ حَتَّى

آپ کو قتل کیا، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی دی ہوئی ذمہ داری نبھائی، اور اسی راہ میں جہاد کیا یہاں تک کہ

أَتَاكَ الْيَقِيْنُ، فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ظَلَمَكَ، وَلَعَنَ اللَّهُ

شہید ہو گئے، پس خدا لعنت کرے جس نے آپ کو قتل کیا، خدا لعنت کرے جس نے آپ پر ظلم کیا، اور خدا لعنت کرے

أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ، أَللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُكَ إِنِّي وَبِيْلِكَ وَالْآلَةِ

اس قوم پر جس نے یہ واقعہ شہادت سنا تو اس پر غمخوشی ظاہر کی، اے معبود میں تجھے گواہ بناتا ہوں کہ میں ان کے دوست کا دوست

وَعَدُوْلَيْكَ عَادَاةً. يَا بِيْ أَنْتَ وَ أَهْلِيْ يَا بِنِ رَسُوْلِ اللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ

اور ان کے دشمنوں کا دشمن عداوت، اے نبی آپ پر قربان، اے فرزند رسول خدا ﷺ، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ

نُوْرًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّامِحَةِ وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ، لَمْ تَنْجَسْكَ

نور کی شکل میں رہے صاحب عزت صلیبوں اور پاکیزہ رحموں میں، جنہیں

الْجَاهِلِيَّةُ بِأَنْجَاسِهَا وَ لَمْ تُلْبَسْكَ الْمُدْلَهَمَاتُ مِنْ ثِيَابِهَا، وَ أَشْهَدُ

جاہلیت نے اپنی نجاست سے آلودہ نہ کیا، اور نہ ہی اس نے اپنے تاریک لباس آپ کو پہنائے، میں گواہی دیتا ہوں کہ

أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَ أَرْكَانِ الْمُسْلِمِيْنَ وَ مَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ،

آپ دین کے ستون، مسلمانوں کے سردار اور مومنوں کی پناہ گاہ ہیں،

وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَّكِيُّ الْهَادِي الْمَهْدِيُّ،

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ امام ہیں، نیک و پرہیزگار ہیں، پسندیدہ و پاکیزہ ہیں، رہبر و راہ یافتہ ہیں،

وَ أَشْهَدُ أَنَّ الْأَمَّةَ مِنْ وُلْدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَ أَعْلَامُ الْهُدَى وَ الْعُرْوَةُ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ جو امام آپ کی اولاد میں سے ہیں وہ پرہیز گاری کے ترجمان، ہدایت کے نشان، محکم تر

الْوَثْقَى، وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا، وَأَشْهَدُ أَلَيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِأَيَابِكُمْ

سلسلہ اور دنیا والوں پر خدا کی دلیل و حجت ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پر ایمان اور آپ کی رجعت کا یقین رکھتا

مُوقِنٌ، بِشَرِّ آيِعِ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي، وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ سَلَمٌ وَأَمْرِي

ہوں، اپنے دین کے شرعی احکام اور عمل کے خاتمہ کے ساتھ، میرا دل آپ کے دل کیساتھ پیوستہ، میرے معاملات

لِأَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ وَنَصْرَتِي لَكُمْ مُعَدَّةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ، فَمَعَكُمْ

آپ کے معاملات کے تابع اور میری نصرت آپ کیلئے حاضر ہے، یہاں تک کہ خدا آپ کو اذن قیام دیدے، پس آپ ہی کے

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَ عَلَى أَرْوَاحِكُمْ وَ

ساتھ ہوں، آپ کے دشمن کیساتھ نہیں ہوں، خدا کی رحمتیں ہوں آپ پر، آپ کی روحوں اور

أَجْسَادِكُمْ وَ شَاهِدِكُمْ وَ غَائِبِكُمْ وَ ظَاهِرِكُمْ وَ بَاطِنِكُمْ،

جسموں پر، آپ کے حاضر و غائب پر، اور آپ کے ظاہر و باطن پر،

أَمِينَ رَبِّ الْعَالَمِينَ.

قبول فرما، اے تمام جہانوں کے پروردگار۔

اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اور اپنے لئے، اپنے اہل خانہ، والدین اور مومنین کے لئے دعا کرے۔